روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

दैनिक रहमान एक्सप्रेस

E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com

Daily REHMAN EXPRESS

WEDNESDAY, 19 MARCH 2025 | Vol.:08 Issue:227 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | قیمت: ₹2 | صفحات: 8 | بدھ، ۱۹، مارچ 2025 بمطابق ۱۸، رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

ناگپور میں فرقہ وارانہ تشدد

حالات کشیدہ مگر قابو میں، 50 سے زائد افراد گرفتار

ناگپور، 18 مارچ (یو این آئی) ناگپور کے محل علاقے میں شدید جھڑپوں کے بعد شہر میں حالات بتدریج معمول پر آ رہے ہیں، تاہم حساس علاقوں میں سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے اور امتناعی احکامات نافذ ہیں۔ پولیس نے رات گئے کومبنگ آپریشن کے دوران 50 سے زائد افراد کو گرفتار کیا ہے اور سوشل میڈیا پر پھیلنے والی افواہوں کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ ناگپور سٹی پولیس کمشنر ڈاکٹر رویندر کمار سنگھل نے بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے تحت متاثرہ علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا ہے، جو حالات مکمل طور پر معمول پر آنے تک برقرار رہے گا۔ اسی درمیان ناگپور کے مسلم علاقے مومن پورہ اور دیگر میں سحری کے اوقات میں پولیس کا سخت پہرا دیکھا گیا اور ان علاقوں میں اوقات سحر میں لگنے والی روایتی دکانوں پر گاہکوں کی بھیڑ نہیں دکھائی دی البتہ افواہوں کا بازار گرم دکھائی دیا۔ کرفیو کے تحت کوتوالی، گنیش پیٹھ، تحصیل، لکڑ گنج، پچ پاؤلی، شانتی نگر، سکردرہ، نندن وان، امام واڑہ، یشودھرا نگر اور کپل نگر پولیس اسٹیشنز کے حدود میں سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق پیر کی شام محل کے چٹنیس پارک علاقے میں تشدد پھوٹ پڑا، جس میں پولیس پر پتھراؤ کیا گیا اور تین اہلکاروں سمیت چھ شہری زخمی ہوئے۔ کشیدگی کوتوالی اور گنیش پیٹھ علاقوں تک پھیل گئی، جس کے نتیجے میں متعدد گاڑیوں اور گھروں کو نقصان پہنچا۔ مشتعل ہجوم نے پرانا بھنڈارا روڈ کے قریب کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی اور توڑ پھوڑ کی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مراٹھا بادشاہ چھترپتی شیواجی مہاراج کا یوم پیدائش منایا جا رہا تھا اور چھترپتی سمبھاجی نگر کے خلد آباد میں مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر ہٹانے کی مہم بھی جاری تھی۔ اسی دوران قرآن پاک جلانے کی افواہیں گردش کرنے لگیں، جس سے مسلم کمیونٹی میں غم و غصہ پھیل گیا اور تشدد بھڑک اٹھا۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج اور ویڈیو کلپس کی مدد سے فسادات میں ملوث افراد کی شناخت کر رہی ہے اور مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور مرکزی وزیر نتن گڈکری نے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے، جبکہ ناگپور کے سرپرست وزیر چندر شیکھر باونکولے جلد متاثرہ علاقے کا دورہ کریں گے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی بحریہ سمندری تعاون میں اضافہ کریں گی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی بحریہ باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے اور مشترکہ تربیت اور بحری تعاون کو فروغ دینے کے لیے کام کریں گی۔ نیوزی لینڈ کے دورے پر آئے ہوئے بحریہ کے سربراہ ریئر ایڈمرل گیرن گولڈنگ نے منگل کو یہاں بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ انہوں نے بحری تعلقات کو بڑھانے، مشترکہ تربیتی اقدامات اور بحری تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ نیوزی لینڈ نیوی کے سربراہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف، چیف آف آرمی اسٹاف، چیف آف ایئر اسٹاف اور سکریٹری دفاع سمیت اعلیٰ دفاعی قیادت سے بات چیت کریں گے اور علاقائی سلامتی کے لیے نیوزی لینڈ کے عزم کی تصدیق کریں گے۔ بعد ازاں وہ ممبئی بھی جائیں گے اور ویسٹرن نیول کمانڈ کے اہلکاروں سے بات چیت کریں گے۔ وہ مقامی تباہ کن آئی این ایس سورت کا دورہ کریں گے اور جہاز کی دیکھ بھال اور ٹیکنالوجی میں مستقبل میں تعاون کے امکانات تلاش کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کی موجودگی میں ایک تقریب میں شرکت کریں گے جس سے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے سمندری تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ریئر ایڈمرل گولڈنگ کا دورہ ہند-نیوزی لینڈ دفاعی تعلقات کے ارتقاء، گہرے بحری تعاون کو فروغ دینے اور ہند-بحر الکاہل خطے میں باہمی مفادات کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔

ہماری حکومت نے تلنگانہ میں ریزرویشن میں اضافے کا وعدہ پورا کیا: راہل

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی کی حکومت نے تلنگانہ میں دیگر پسماندہ طبقات کے لیے ریزرویشن کی حد 50 فیصد کو عبور کر کے تاریخی کام کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا ''کانگریس حکومت نے تلنگانہ میں او بی سی ریزرویشن میں اضافہ کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کر دیا ہے۔ ریاست میں سائنسی طریقے سے ہوئی ذات پات پر مبنی مردم شماری سے ملی او بی سی کی اصل تعداد کو قبول کیا گیا ہے اور تعلیم، ملازمت اور سیاست میں ان کی مساوی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے اسمبلی میں 42 فیصد ریزرویشن کا بل پاس کیا گیا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''یہ واقعی سماجی انصاف کی سمت میں ایک انقلابی قدم ہے، جس کے ذریعے ریاست میں ریزرویشن پر 50 فیصد کی دیوار بھی گرا دی گئی ہے۔ ذات پات پر مبنی سروے کے اعداد و شمار کی مدد سے ہر کمیونٹی کے سماجی اور معاشی حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے ایسی پالیسیاں بنائی جائیں گی جس سے سب کی بہتری یقینی ہو۔ تلنگانہ حکومت نے اس کے لیے ایک آزاد ماہر گروپ بھی تشکیل دیا ہے۔

ووٹر شناختی کارڈ کو آئین کے التزامات کے تحت آدھار سے منسلک کیا جائے گا: کمیشن

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) ڈپلیکیٹ ووٹر شناختی کارڈ کے معاملے پر اپوزیشن کی سخت مخالفت کے درمیان الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ وہ شناختی کارڈ کو آدھار سے جوڑنے کے معاملے میں آئین کے آرٹیکل 326، عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کے مطابق کارروائی کرے گا۔ کمیشن نے منگل کو اس معاملے پر ایک اہم میٹنگ کے بعد یہ بات کہی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ ووٹر شناختی نمبر اتھارٹی اور کمیشن کے ماہرین کے درمیان اس سلسلے میں تکنیکی مشاورت جلد شروع ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی قیادت میں الیکشن کمشنروں ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کے ساتھ یہاں نرواچن سدن میں مرکزی داخلہ سکریٹری، سکریٹری قانون ساز محکمہ، سکریٹری وزارت الیکٹرانکس، چیف ایگزیکٹو آفیسر شناختی کارڈ اتھارٹی اور الیکشن کمیشن کے تکنیکی ماہرین کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ آئین کے آرٹیکل 326 کے مطابق ووٹ کا حق صرف ہندوستان کے شہریوں کو دیا جا سکتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا گیا کہ آدھار کارڈ شخص کی شناخت قائم کرتا ہے۔ لہٰذا، یہ فیصلہ کیا گیا کہ شناختی کارڈ کو آدھار کے ساتھ جوڑنے کا عمل آئین کے آرٹیکل 326، عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 23(4)، 23(5) اور 23(6) کے التزامات کے مطابق اور ڈبلیو پی (سول) نمبر 177 / 2023 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق ہی کیا جائے گا۔ اس کے لیے شناختی اتھارٹی اور الیکشن کمیشن کے تکنیکی ماہرین کے درمیان جلد مشاورت شروع ہوگی۔

الیکشن کمیشن بوتھ وار ووٹنگ ڈیٹا کو ظاہر کرنے کی درخواست پر غور کرے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ بوتھ وار پولنگ ڈیٹا اور وہاں ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد سے متعلق فارم 17 سی جاری کرنے کی عرضی گزاروں کی درخواست پر غور کرے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے عرضی گزار این جی او ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز اینڈ کامن کاز اور دیگر کو 10 دنوں کے اندر الیکشن کمیشن سے رجوع کرنے کی اجازت دی۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل منیندر سنگھ نے بنچ کو بتایا کہ نئے چیف الیکشن کمشنر ہے۔ درخواست گزار کے نمائندے اس سے مل سکتے ہیں۔ اس مسئلے پر غور کیا جائے گا۔ این جی او کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل پرشانت بھوشن نے دلیل دی کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کی گنتی کے مطابق ووٹوں کی گنتی اور اصل پولنگ کے درمیان تضاد ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا شہریوں کو یہ بنیادی ڈیٹا جاننے کا حق نہیں ہے؟ عرضی گزاروں میں سے ایک کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو حتمی فہرست میں تضاد کے بارے میں وضاحت دینی چاہیے۔ بنچ نے درخواست گزاروں سے کہا کہ وہ اپنی نمائندگی کے ساتھ الیکشن کمیشن سے رجوع کریں۔ بنچ نے کہا، ''درخواست گزاروں کی طرف سے اٹھایا گیا سوال ایک بڑا مسئلہ تھا، تاہم، امیدواروں کو معلومات مل جاتی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے مئی 2024 میں اپنے حلف نامے میں عدالت عظمیٰ کو بتایا تھا کہ ویب سائٹ پر فارم 17 سی (ہر پولنگ اسٹیشن پر ووٹروں کے ڈالے گئے ووٹوں کا اکاؤنٹ) اپ لوڈ کرنے سے بے ضابطگیاں ہو سکتی ہیں۔ اس سے تصاویر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا امکان ہے۔

لوک پال دائرہ اختیار تنازع: سپریم کورٹ نے سینئر ایڈوکیٹ رنجیت کمار کو نیا ئے متر مقرر کیا

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو سینئر ایڈوکیٹ رنجیت کمار کو ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کے خلاف شکایت کی جانچ کے لیے لوک پال کے دائرہ اختیار سے متعلق تنازعہ میں 'نیائے متر' مقرر کیا۔ جسٹس بی آر گوائی، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس ابھے ایس اوکا کی بنچ نے واضح کیا کہ وہ لوک پال کے 27 جنوری 2025 کے حکم کی درستگی سے متعلق معاملے میں دائرہ اختیار کے معاملے کی جانچ کرے گا، نہ کہ شکایت میں لگائے گئے الزامات کی ویلڈیٹی کی۔ لوک پال کے اس حکم نامے میں کہا گیا تھا کہ اینٹی کرپشن واچ ڈاگ ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کے خلاف شکایت کی جانچ کر سکتا ہے۔ شکایت کنندگان عدالت عظمیٰ کے سامنے ذاتی طور پر پیش ہوئے اور کہا کہ انہوں نے تحریری دلائل داخل کر دیے ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ لوک پال نے اپنا حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں انہوں نے اپنے موقف کو دہرایا ہے، انہوں نے کہا کہ لوک پال کے پاس ایسی شکایات کی تحقیقات کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ تاہم، عدالت نے شکایت کنندہ کی جانب سے بنچ کی مدد کے لیے مسٹر کمار کو نیائے متر کے طور پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ سینئر وکیل کپل سبل اور بی ایچ مارلا پلے نے اس معاملے میں عدالت کی مدد کرنے کی مانگ کی تھی۔ سپریم کورٹ نے 20 فروری کو لوک پال آرڈر پر روک لگاتے ہوئے زبانی طور پر کہا تھا کہ یہ بہت پریشان کن'' ہے۔ سپریم کورٹ نے ازخود نوٹس کیس کے اندراج کے بعد کہا تھا کہ آئین کے نافذ ہونے کے بعد ہائی کورٹ کے جج آئینی افسر ہیں نہ کہ محض قانونی افسر ہیں جیسا کہ لوک پال نے نتیجہ اخذ کیا تھا۔ اس معاملے میں عدالت نے تب مرکزی حکومت اور شکایت کنندہ کو نوٹس جاری کیا تھا۔ بنچ نے تب یہ بھی کہا تھا کہ وہ اس سلسلے میں ایک قانون بنائے گی کیونکہ تمام ججوں کی تقرری آئین کے تحت ہوتی ہے۔ بنچ نے شکایت کنندہ کو یہ بھی حکم دیا تھا کہ وہ شکایت کے مواد کو ظاہر نہ کرے اور اسے ''سختی سے راز میں رکھے''۔ عدالت عظمیٰ نے شکایت کنندہ کو ہائی کورٹ کے متعلقہ جج کا نام ظاہر کرنے سے بھی روک دیا تھا۔ بنچ نے اپنے رجسٹرار (جوڈیشل) کو ہدایت کی کہ شکایت کنندہ کی شناخت چھپائے اور اسے ہائی کورٹ کے رجسٹرار (جوڈیشل) کے ذریعے شکایت کنندہ کی رہائش گاہ پر بھیجیں۔ جسٹس اے ایم کھانولکر کی سربراہی والی لوک پال بنچ نے کہا کہ ہائی کورٹ کے جج بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کے لیے اس کے دائرہ اختیار میں ہوں گے۔ اس معاملے میں، ایک ہی شکایت کنندہ کی طرف سے ہائی کورٹ کے ایک موجودہ ایڈیشنل جج (نام میں ترمیم) کے خلاف دو شکایات درج کی گئی تھیں، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ نامزد جج نے ریاست کے متعلقہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج اور اسی ہائی کورٹ کے ایک جج (جو شکایت کنندہ کے خلاف ایک نجی کمپنی کی طرف سے دائر مقدمہ کو نمٹانے والے تھے) کو اس کمپنی کے حق میں متاثر کیا تھا۔

نئی سوچ، نئی قیادت، ایماندارانہ بات چیت ضروری: جے شنکر

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج کہا کہ عالمی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے دور میں پرانے مفروضات کو چھوڑ کر نئی سوچ اور ایماندارانہ بات چیت کے ذریعے تعمیری حل تلاش کرنے والی نئی قیادت کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے یہ بات پیر کی شام رائسینا ڈائیلاگ کے افتتاحی اجلاس کے اختتام پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے کہی۔ افتتاحی اجلاس سے وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے خطاب کیا تھا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ افتتاحی سیشن کے مہمان خصوصی نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں، وہ نہ صرف ہندوستان کے بارے میں بہت اچھی معلومات رکھتے ہیں، بلکہ ہمارے تعلقات کو آگے لے جانے کے لیے ایک حقیقی عزم بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈو پیسیفک خطے کے بارے میں ان کا نقطہ نظر خاص طور پر ایسے وقت میں قابل قدر ہے جب دنیا عالمی نظام کی نوعیت پر بحث کر رہی ہے۔ وہ وزیر اعظم مسٹر مودی کے وژن اور ان کی تحریک کے لئے اپنی گہری تعریف دہراتے ہیں جس نے رائسینا ڈائیلاگ کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رائسینا ڈائیلاگ آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن (او آر ایف) کے ساتھ اپنی شراکت کو وزارت خارجہ بہت اہمیت دیتی ہے اور ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہو رہی ہے کہ اب اسے مختلف جغرافیائی علاقوں میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ تمام شرکاء اور مندوبین کے لیے، رائسینا وہ نہیں ہوتا جو آپ سب کی موجودگی سے بن گیا ہے۔

ہم دہلی والوں کی امیدوں پر کھرا اتر کر اپنی ذمہ داری پوری کریں گے: آتشی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے منگل کو کہا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) دہلی کے لوگوں کی توقعات پر پورا اترے گی اور ایوان میں بیٹھنے کی اپنی ذمہ داری کو پورا کرے گی۔ محترمہ آتشی نے آج دہلی قانون ساز اسمبلی کے اراکین کے لیے منعقدہ دو روزہ بیداری پروگرام میں کہا، مجھے امید ہے کہ ہم سب دہلی کے لوگوں کی توقعات پر پورا اتریں گے اور ایوان میں بیٹھنے کی اپنی ذمہ داری کو پورا کریں گے، ہمیں اس ذمہ داری کے ساتھ ایوان میں بیٹھنا چاہیے کہ ہم عوام کی طرف سے جو کچھ بات رکھتے ہیں، اسے لوگ آج ہی نہیں، بلکہ سینکڑوں سال تک پڑھیں گے اور دیکھیں گے۔ اے اے پی کی لیڈر نے کہا، ''دہلی کے لوگوں نے ہم 70 لوگوں کا بھروسہ ظاہر کیا ہے اور ہمیں اس اسمبلی میں ان کی نمائندگی کے لیے بھیجا ہے۔ اس ایوان میں بیٹھنا صرف وقار اور فخر کی بات نہیں ہے، بلکہ اس ایوان میں بیٹھنا ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ جب انگریزوں نے ہندوستان کے لوگوں کو اس ایوان میں ووٹ دینے کا حق دیا تو اس ایوان میں لالہ لاجپت رائے، پنڈت مدن موہن مالویہ، وٹھل بھائی پٹیل بیٹھے تھے۔

ہندوستان اور فرانس کے درمیان دوطرفہ بحری مشق ورون کل سے

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور فرانس کے درمیان پائیدار بحری شراکت کی علامت 23 ویں دوطرفہ بحری مشق ورون کل سے شروع ہوگی۔ بحریہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ 2001 میں اپنے قیام کے بعد سے، ورون تعاون کی بنیاد کے طور پر تیار ہوا ہے اور بحریہ کے باہمی تعاون اور آپریشنل ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے دونوں ممالک کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سال کے ایڈیشن میں سمندری مشقوں کا ایک دلچسپ سلسلہ، ذیلی سطح، سطحی اور فضائی ڈومینز میں پیچیدہ مشقیں شامل تھیں۔ اس مشق میں طیارہ بردار بحری جہاز وکرانت اور چارلس ڈی گال کی مشترکہ شرکت، ان کے لڑاکا طیاروں، تباہ کن جہازوں، فریگیٹس اور ایک ہندوستانی اسکارپین کلاس آبدوز کے ساتھ، دونوں بحریہ کی باہمی تعاون کی طاقت دیکھنے کو ملے گی۔

کثرت میں وحدت کی طاقت ہندوستان میں ہے: مودی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ پریاگ راج میں گنگا، جمنا اور غیر مرئی سرسوتی کے تروینی سنگم میں منعقد ہونے والے مہا کمبھ نے آج کی بکھری ہوئی دنیا میں ہندوستان کے اتحاد اور قومی شعور کا بہت بڑا مظاہرہ کیا ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قومی شعور اور تنوع میں اتحاد کو فروغ دیتے رہیں۔ مسٹر مودی نے آج لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران مہا کمبھ پر بیان دیا۔ مسٹر مودی نے کہا آج میں اس ایوان کے توسط سے ملک ان کروڑوں لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی وجہ سے مہا کمبھ کا انعقاد کامیابی سے ہوا ہے، میں سماج کے عقیدت مندوں اور حکومت کے تمام کرم یوگیوں، خاص طور پر پریاگ راج کے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا ''ہم سب جانتے ہیں کہ گنگا جی کو دھرتی پر لانے کے لئے زبردست کوشش ہوئی تھی، ویسی ہی اہم کوشش اس مہا کمبھ کے انعقاد میں ہم نے دیکھی ہے۔ میں نے لال قلعہ سے سب کا پریاس کی اہمیت پر زور دیا تھا۔ پوری دنیا نے مہا کمبھ کی شکل میں ہندوستان کے عظیم چہرے کا نظارہ کیا۔ سب کا پریاس کی یہی اصل شکل ہے یہ جنتا جناردن کے عہد کے لئے عوام کی عقیدت سے بھرپور مہا کمبھ تھا۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ پچھلے سال اجودھیا میں رام مندر پران پرتیشٹھا کی تقریب میں ہمیں احساس ہوا کہ ملک کس طرح ایک ہزار سال کی تیاری کر رہا ہے۔ ٹھیک ایک سال بعد مہا کمبھ کی تنظیم نے ہم سب کی اس سوچ کو مزید مضبوط کیا ہے۔ ملک کا یہ اجتماعی شعور ملک کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ انسانی زندگی کی تاریخ میں ایسے موڑ آتے ہیں جنہیں صدیوں یاد رکھا جاتا ہے، ایسے لمحات آتے ہیں جو ملک کو نئی سمت دیتے ہیں اور بیداری برپا کرتے ہیں۔ بھکتی کی تحریک میں ہندوستان کا روحانی شعور پھر سے بیدار ہوا۔ شکاگو میں سوامی وویکانند کی تقریر نے ہندوستانیوں کے ذہنوں میں اپنی ثقافت کے تئیں عزت نفس اور فخر کا جذبہ بیدار کیا۔ پریاگ راج مہا کمبھ بھی ایک ایسا ہی بڑا اجتماع تھا جس میں ملک کی ثقافت کے تئیں فخر اور عزت نفس کے جذبات بیدار ہوئے۔ مسٹر مودی نے کہا'' یہ جوش اور جذبہ گزشتہ ہفتے ماریشس میں تھا اور میں نے جب ماریشس میں گنگا کے تالاب میں پانی ملایا، تو یہ منظر دیکھنے کے قابل تھا اور اس کا جشن منایا جا رہا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح روایتیں نسل در نسل منتقل ہو رہی ہیں۔ نوجوان نسل مہا کمبھ کی تقریبات سے عقیدت کے ساتھ جڑی رہی۔ جب سماج میں وراثت پر فخر کا جذبہ بڑھتا ہے تو ایسی تصویریں بنتی ہیں جو مہا کمبھ میں دیکھی گئی تھیں۔

اپوزیشن کو کمبھ پر بولنے کا موقع دینا چاہئے تھا: راہل - پرینکا

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے پریاگ راج میں منعقدہ مہا کمبھ پر وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس تقریب سے سبھی کے جذبات وابستہ ہیں، اس لئے اپوزیشن کو بولنے کا موقع دینے کے ساتھ ساتھ مسٹر مودی کو بھگدڑ میں مارے گئے لوگوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرنا چاہئے تھا۔ یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کنبھ میلے پر لوک سبھا میں مسٹر مودی کے خطاب پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ''میں وزیر اعظم نریندر مودی کے کہنے کی حمایت کرنا چاہتا تھا۔ کمبھ ہماری ثقافت، ہماری تاریخ ہے۔ لیکن وزیر اعظم کو بھگدڑ میں مرنے والوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرنا چاہئے تھا۔ ہماری صرف شکایت ہے کہ وزیر اعظم نے ان نوجوانوں کو خراج عقیدت پیش نہیں کیا جنہوں نے کمبھ میلہ میں اپنی جانیں گنوائیں۔'' اپوزیشن کے اس الزام پر کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کو پارلیمنٹ میں بولنے کی اجازت نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ'' ہاں، ہمیں بولنے کی اجازت نہیں ہے، جمہوری ڈھانچے کے مطابق اپوزیشن لیڈر کو بولنے کا موقع ملنا چاہیے، لیکن وہ ہمیں بولنے نہیں دیتے۔ یہ ہے نیا ہندوستان''۔ لوک سبھا میں مہا کمبھ پر اپوزیشن کو بولنے کا موقع نہ دینے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے مسز واڈرا نے نامہ نگاروں سے کہا کہ'' وزیر اعظم نے مہا کمبھ کے بارے میں مثبت انداز میں بات کی، لیکن اپوزیشن کے بھی مہا کمبھ کے تئیں جذبات ہیں، انہیں اپوزیشن کی بات سننے میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ میرے خیال میں اپوزیشن کو مہا کمبھ پر بولنے کے لیے کم از کم دو منٹ کا وقت دینا چاہیے تھا۔